نیٹ ورکنگ کی ملازمت میں 100 لڑکیوں کا جنسی استحصال

لڑکی کی شکایت پر 1 ملزم گرفتار کمپنی کا مالک اور دیگر ملزمین فرار

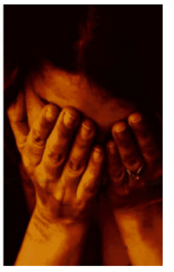

مظفر پور (ایس این بی)

مظفر پور میں نوکری کے بدلے 100 سے زیادہ لڑکیوں کا جنسی استحصال معاملے میں اتر پردیش سے بڑی گرفتاری ہوئی ہے۔ نیٹ ورکنگ کیس میں ایس آئی ٹی نے اس معاملے میں گورکھپور سے تلک سنگھ کو گرفتار کیا ہے۔ یہ وہی ملزم ہے جس کا ایک لڑکی اور پستول کے ساتھ فوٹو وائرل ہوا تھا۔ حالانکہ پولیس پستول برآمد نہیں کر سکی ہے۔

اطلاع کے مطابق ڈی بی آر یونک نیٹ ورکنگ نام کی کمپنی میں گاؤں کی غریب پریوار کی لڑکیوں کو نوکری دے کر اس کے ساتھ جنسی استحصال کیا جاتا تھا۔ یہ سلسلہ کئی سالوں سے چل رہا تھا۔ نیٹ ورکنگ کمپنی میں نوکری اور ٹریننگ کے نام پر لڑکے اور لڑکیوں کو یرغمال بنا کر رکھا جاتا تھا۔ لڑکیوں سے کمپنی چلانے والا مالک اور دیگر لوگ آبروریزی کرتے تھے۔ اگر کوئی حاملہ ہوتی تو اس کا آبارشن کروا دیا جاتا۔ اک متاثرہ نے بتایا کہ اس کی جبراً شادی بھی کرادی گئی۔ سارن ضلع کی رہنے والی ایک متاثرہ نے اپنے ساتھ ہوئے ظلم کی تحریری شکایت پولیس کو دی۔ اس کے بعد پولیس نے دھوکہ دھڑی، دھمکی، جنسی استحصال کے الزام میں کمپنی کے مالک اور دیگر لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی اور ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ فی الحال اس معاملے میں ایک ملزم کی گرفتاری ہوئی ہے۔ نیٹ ورکنگ کمپنی کے مالک منیش سنہا فرار ہے۔ سارن اور گوپال گنج کی رہنے والی دو دیگر لڑکیوں نے بھی زبانی طور سے پولیس کو اپنی آپ بیتی بتائی۔ پولیس نے سوموار کو یجی پور کے بکھری کے کمپنی آفس میں چھاپہ ماری کی اور نصف درجن لوگوں کو حراست میں لیا۔ پولیس نے ابھی تک کمپنی کا دفتر سیل نہیں کیا ہے جس پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ پولیس کو یجی پور والے دفتر سے کچھ نہیں ملا۔ مانا جا رہا ہے کہ ملزمین پہلے ہی سارے ثبوت یہاں سے ہٹا لئے۔ یہاں تک کے آفس کے باہر کمپنی کا نام بھی بدل کر دوسرا بورڈ ٹانگ دیا گیا۔

اطلاع کے مطابق یونک نیٹ ورکنگ کمپنی نے گاؤں۔ قصبوں میں رہنے والے اور متوسط پریوار کے نوجوان لڑکے لڑکیوں کو ٹارگیٹ کیا۔ نوکری دینے کی بات کہہ کر ان کا پہلے انٹرویو لیا۔ پھر ٹریننگ دینے کے نام پر ان سے 25-25 ہزار روپے کی وصولی کی گئی۔ ٹریننگ میں جانے پر ایک شخص کو کم سے کم دو اور لوگوں کو جوڑنے کا ٹاسک دیا گیا۔ پھر ان کی پوسٹنگ ایسی جگہ پر کر دی گئی جہاں نہ تو انہیں کوئی جانتا ہوا اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کر سکے۔ کمپنی سے جڑی لڑکیوں کو مظفر پور کے علاوہ سپول، مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، سارن، سیوان، گوپال گنج سمیت دیگر اضلاع میں پوسٹنگ دی گئی۔ انہیں ٹریننگ کے نام پر یرغمال بنا کر رکھا گیا۔ پھر ٹارگیٹ پورا کرنے کا دباؤ بنا کر ان سے مار پیٹ کی جاتی۔ ان کے جسم کو سگریٹ سے داغا جاتا۔ لڑکیوں کے ساتھ ریپ کیا جاتا۔ سوشل میڈیا پر ایک لڑکی کی بیلٹ سے پٹائی کا ویڈیو بھی وائرل ہو رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس کمپنی کا جال بہار کے 10 اضلاع کے علاوہ اتر پردیش اور نیپال تک پھیلا ہوا ہے۔ کمپنی کا مالک منیش سنہا بتایا جا رہا ہے جو گوپال گنج ضلع کا رہنے والا ہے جو نوئیڈا میں رہتا ہے۔ وہ ابھی فرار چل رہا ہے۔ اس نے اتر پردیش، بہار اور نیپال میں برانچ کھول رکھی ہے۔ متاثرہ نے ایف آئی آر میں بتایا کہ کمپنی کے مالک نے اس کے ساتھ کئی بار ریپ کیا۔ اس دوران وہ تین بار حاملہ بھی ہوگئی اور ملزم نے گولی کھلا کر اس کا حمل ساقط کروا دیا۔ یہاں تک کہ اس کے بھائی اور پریوار کے دیگر ممبران کا اغوا کر کے ان کی قتل کرنے کی دھمکی بھی دی گئی۔

نیٹ ورکنگ کے جال میں پھنسے لڑکے لڑکیوں نے کئی بار پولیس سے مدد کی فریاد کی۔ لیکن اس طرف کوئی مناسب قدم نہیں اٹھائے گئے۔ گزشتہ سال کمپنی کے قید سے بھاگے چار نوجوانوں نے مظفر پور کے یجی پور تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پولیس نے اس معاملے میں کچھ لوگوں کو گرفتار کر کے جیل بھی بھیجا لیکن ڈی بی آر یونک نیٹ ورکنگ کمپنی میں استحصال کا دھندہ چلتا رہا۔ سارن کی جس متاثرہ لڑکی کی شکایت کے بعد یہ معاملہ سامنے آیا اس نے بھی گزشتہ سال یجی پور تھانہ میں شکایت درج کرائی تھی مگر پولیس اہلکاروں نے اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا تھا۔ جب اس کی جان پر آئی تو اس نے وکیل کے توسط سے اس بار عدالت میں عرضی لگائی۔ اس بنیاد پر 9 جون کو یجی پور تھانیدار روہن کمار نے کیس درج کر کے جانچ شروع کی۔ اس واردات میں ایس آئی ٹی نے منگل کو اتر پردیش کے گورکھپور سے تلک کمار نام کے ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ تلک پر متاثرہ کے ساتھ آبروریزی اور مار پیٹ کرنے کا الزام ہے۔ پولیس فی الحال ملزم کو کسٹڈی میں لے کر سختی سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اسی لڑکے کا ویڈیو فوٹو وائرل ہوا تھا۔ جس میں وہ متاثرہ لڑکی کو ڈرا دھمکا اور مار پیٹ کر رہا تھا۔ ایف آئی آر میں کمپنی مالک منیش سنہا، مشرقی چمپارن کے بیلا باشندہ انعام الانصاری، پورنیہ کے بڑا رہوا باشندہ احمد رضا، حاجی پور کے رام چندر نگر باشندہ وجے کشواہا، سیوان کے سیاڈی باشندہ کنہیا کشواہا، میدنیا باشندہ ہردیہ نند سنگھ، گوپال گنج کے لودھ باشندہ ہرے رام کمار اور سپول کے محمد عرفان نامزد ملزم ہیں ان کی تلاش جاری ہے۔

دیورا بندھولی فرضی ووٹ معاملے میں ضمانت عرضی خارج

اب ہائی کورٹ کا رخ کریں گے متاثرین، بقرعید کے موقع پر بھی اقلیتوں میں دہشت

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس / ایس این بی)

لوک سبھا انتخاب کے دن دیورا بندھولی گاؤں میں فرضی ووٹ ڈالنے کی کوشش اور پولیس کی حراست سے چھڑانے والے ملزمان کے ضمانت کی عرضی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (فرسٹ) رما کانت کی عدالت نے منگل کو خارج کر دیا۔ ان تمام ملزمان کی گرفتاری پر 18 جون تک عدالت نے روک لگا رکھی تھی۔ بتاتے چلیں کہ مدھوبنی لوک سبھا حلقہ میں جالے بلاک کے تحت دیورا بندھولی گاؤں واقع پولنگ بوتھ پر فرضی ووٹ ڈالنے کی کوشش کرنے والوں اور پولیس کی حراست سے چھڑانے والوں کے خلاف درج دو مقدمات کی ریگولر اور پیشگی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت مکمل کر کے مسترد کر دی گئی۔ پولنگ اسٹیشن پر قطار میں کھڑے لوگوں کو فرضی ووٹ ڈالنے معاملے میں پولیس نے حراست میں لے لیا تھا اور اس معاملے کو لیکر جالے تھانہ میں مقدمہ نمبر۔ 103/2024 درج کیا گیا تھا۔ جالے تھانہ پر حراست میں رکھے گئے تینوں افراد کو مقامی لوگ پولیس سے چھڑا کر لے گئے تھے۔ اس الزام میں بھی جالے تھانہ میں مقدمہ نمبر۔ 104/2024 درج کیا گیا۔ اس معاملے میں 21 ملزمان کی گرفتاری پر گزشتہ ہفتے روک لگا دی گئی تھی۔ جسے منگل کے حکم سے ہٹا دیا گیا۔ عدالت نے جالے تھانے میں درج مقدمہ نمبر۔ 103/2024 کے ملزم پرویز عالم کے بیٹا ثناء اللہ، محمد حسن کی بیٹی سعدیہ شیخ اور محمد اظہار کی بیٹی زینت پروین کی پیشگی ضمانت عرضی نمبر۔ 690/2024 اور جالے تھانے کا مقدمہ نمبر۔ 104/2024 میں ان تینوں کی پیشگی ضمانت عرضی نمبر۔ 691/2024 کو مسترد کر دیا۔ جبکہ جالے تھانہ میں درج مقدمہ نمبر۔ 104/2024 کے ملزم محمد افتخار، محمد علی، محمد صفی اللہ، محمد شاداب، محمد کرنین عالم، خادم حسین، مرتضی عرف آرزو،، تفسیر امام عرف رضوی، طارق انور، محمد حسین، عباد اللہ فیضی، محمد ریاض حسین، محمد سیف الدین صاحب، محمد زبیر، محمد عمیر جاوید اقبال، عرشی عرف عرشی اقبال، فیصل اشرف عرف محمد فیصل اور نثار قریشی کی پیشگی ضمانت عرضی نمبر۔ 692/2024 کو بھی عدالت نے خارج کر دیا۔ پی پی نصیر الدین حیدر ایڈوکیٹ نے ضمانت کی عرضی پر دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزمان ضمانت کے اہل نہیں ہیں۔ ایف آئی آر نمبر۔ 103/2024 کے مدعی نربھیے کمار، جو اس وقت جالے بلاک میں ایگریکلچر کوآرڈینیٹر کے طور پر تعینات ہیں، نے الزام لگایا ہے کہ یہ لوگ اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد دوسروں کے ووٹوں کو فرضی طریقے سے ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایف آئی آر کے ملزمان دوبارہ ووٹ ڈالنے کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ تفتیش کے دوران اسے نیم فوجی دستوں کی مدد سے پکڑا گیا۔ یہ واقعہ 20 مئی 2024 کو پارلیامانی الیکشن کے دن جالے اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن نمبر 85 حقانیہ مدرسہ دیورا بندھولی کے احاطے میں پیش آیا۔ اس دوران پولس کے ذریعہ حراست میں لئے گئے ملزمان کو جالے تھانے پر پولیس کی تحویل میں رکھا گیا تھا۔ کچھ لوگ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں داخل ہوئے اور مرد و خواتین کو پولیس کی حراست سے چھڑا لے گئے۔ اس واقعہ کے تعلق سے تھانہ انچارج وپن بہاری نے اپنے مزید بیان پر 24 نامزد اور 130-140 نامعلوم افراد کے خلاف جالے تھانہ میں مقدمہ نمبر۔ 104/2024 درج کیا تھا۔ اس معاملے میں 21 ملزمان نے پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ جسے عدالت نے 18 جون 2024 کو سماعت کے بعد مسترد کر دیا۔ اب انہیں پٹنہ ہائی کورٹ میں فوری طور سے پیشگی اور ریگولر ضمانت عرضی داخل کرنی ہوگی۔ ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے میں کچھ وقت بھی لگ سکتا ہے۔ اس دوران پولس مذکورہ مقدمات کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے دباؤ بھی بنا سکتی ہے۔ ادھر بقرعید کے موقع پر آئے لوگوں میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ جانکار بتاتے ہیں اس معاملے کو اسلئے ہوا دیا جا رہا ہے کیوں کہ اس کے پیچھے مقامی سیاسی لیڈران سرگرم ہیں۔

وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ اسکیم کے تحت ویشالی ضلع میں 46 افراد کا انتخاب

ہر مستفیدین کو بس خریدنے کیلئے 5 لاکھ کی گرانٹ ملے گی

حاجی پور (عبدالواحد ایس این بی)

ضلع ویشالی میں وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ اسکیم کے تحت 45 مستفید افراد کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر فائدہ اٹھانے والے کو بس خریداری کے لئے حکومت سے ? پانچ لاکھ کی گرانٹ دی جائے گی۔ گرانٹ کی رقم براہ راست فائدہ اٹھانے والے کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔ بے روزگار نوجوان گاڑی چلا کر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ اسکیم کا آغاز ریاست میں بلاکوں اور ریموٹ پنچایتوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر سے مربوط کرنے کے لئے نقل و حمل کی سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت، ہیڈ کوارٹر بلاک کے علاوہ، ہر بلاک میں زیادہ سے زیادہ سات فائدہ اٹھانے والوں کو بس کی خریداری میں گرانٹ کا فائدہ دیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کا فائدہ اٹھا کر بے روزگار شہری خود سے وابستہ ہوں گے۔ اس اسکیم کے علاوہ، حاجی پور میں ڈی ٹی او آفس کے قریب ڈرائیونگ ٹیسٹنگ ٹریک تعمیر کیا گیا ہے، جس میں حدود کی دیوار کے علاوہ تمام کام مکمل ہو چکے ہیں۔ اس میں، ڈرائیوروں کا لائسنس جاری کرنے کے لئے ٹیسٹ لینے کا کام بھی لیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ضلع میں موٹر ڈرائیونگ کے تین تربیتی اسکولوں کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جدید ڈرائیونگ ٹریننگ اسکول، سلطان پور، حاجی پور، انڈین موٹر ڈرائیونگ ٹریننگ اسکول، لوما، حاجی پور اور سنیل موٹر ڈرائیونگ ٹریننگ اسکول، دِگھی آرٹ، حاجی پور میں موٹر ڈرائیونگ ٹریننگ سینٹر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ حاجی پور صنعتی علاقے میں خودکار ٹیسٹنگ سنٹر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اسکریپ سینٹر سہد اللہ ساتن حاجی پور میں تعمیر کیا گیا ہے۔ دوسرا اسکریپ سینٹر غازی پور چوک پر بنایا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے بتایا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ بہار حکومت نے ضلع کے دیہی علاقوں میں نقل و حمل کو فروغ دینے کے لئے 45 بس اسٹاپ تعمیر کیے ہیں۔

اتحاد ملت کانفرنس 2 جولائی کو

جالے (پریس ریلیز)

بلاک کے نروچھ دھام ضلع دربھنگہ میں نوجوانا کمیٹی کے زیر اہتمام 2 جولائی کو اتحاد ملت کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ جس کی صدارت مولانا منت اللہ قاسمی کریں گے اور سرپرستی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سفارشی کمیٹی کے ممبر اور مدرسہ اسلامیہ بھوارہ مدھوبنی کے استاد مولانا انیس الرحمان کریں گے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر مہتاب عالم اسسٹنٹ پروفیسر کنگ خالد یونیورسٹی سعودی عربیہ اور ڈاکٹر مشکور احمد عثمانی سابق امیدوار 87 جالے اسمبلی ہوں گے۔ مقررین میں مولانا انوار اللہ فلک قاسمی، مفتی سعد النجیب، مولانا خالد سیف اللہ ندوی اور مولانا طارق انور قاسمی کے نام شامل ہیں۔ جبکہ شعرا میں قاری مزمل حیات بوکھروی، شاہد گوہر یوپی، مذکر کمال دوگھروی، دانش کمال سرگم اور اشفاق کریمی کے نام شامل ہیں۔ اس پروگرام کے تئیں نوجوانان انتہائی پرجوش نظر آرہے ہیں ساتھ ہی بڑے بزرگ بھی اسے کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ جلسے کو کامیاب بنانے میں نوجوانوں کا کردار نہایت اہم ہوگا۔ نوجوانوں کی توانائی، جوش، اور جذبہ جلسے کو نئی زندگی بخشتی گی۔ وہ نہ صرف جلسے کی تشہیر میں اہم کردار ادا کریں گے بلکہ انتظامات اور رضاکارانہ خدمات میں بھی پیش پیش رہیں گے۔ ان کی تخلیقی صلاحیتیں اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی مہارت جلسے کو مزید مؤثر اور کامیاب بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ مزید برآں، نوجوانوں کی شرکت جلسے کے پیغام کو وسیع پیمانے پر پھیلانے میں بھی معاون ہوگی، جس سے عوام میں بیداری اور شعور بڑھے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن ڈی جے بجانے پر دو فرقوں میں جھڑپ، حالات قابو میں

دربھنگہ (ایس این بی)

پیر کو جمال پور تھانہ حلقہ کے مخدوم پور گاؤں میں بقرعید کی نماز کے بعد دو فریقین میں جھڑپ ہوگئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ ڈی جے بجانے کو لے کر پیش آیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی دیہی کامیا مشرا نے فوراً پہونچ کر دونوں فریقین کے لوگوں کو سمجھا کر معاملہ کو قابو میں کیا اور ان سے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی درخواست کی۔ ایس پی دیہی نے بتایا کہ جنہوں نے بھی علاقے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے ان کی نشاندہی کر قانونی کاروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سوموار کی صبح عیدالضحیٰ کی نماز ادا ہونے کے بعد جمال پور تھانہ حلقہ کے مخدوم پور گاؤں میں ڈی جے بجانے کو لیکر دو فرقوں کے درمیان نوک جھونک ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی انہوں نے گاؤں پہونچ کر حالات کو قابو میں کیا اور معاملہ پوری طور سے کنٹرول میں ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی طرح کی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔

جائیدا کی تقسیم کو لیکر بیٹا نے والد کا کیا بے رحمی سے قتل

دربھنگہ (ایس این بی)

حیا گھاٹ تھانہ حلقہ کے نیام چھتونا گاؤں میں ایک ناخلف بیٹا مکیش رائے نے اپنے 65 سالہ والد پوتر رائے کا تیز دھاردار ہتھیار سے قتل کر دیا اور واقعے کے بعد اپنی بیوی اور بچے کو لیکر فرار ہوگیا۔ اس خبر کے عام ہوتے ہی حلقے میں سنسنی پھیل گئی۔ حیا گھاٹ تھانہ کی پولس نے موقع پر پہونچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے ڈی ایم سی ایچ بھیج دیا۔ بتایا جاتا ہے کی جائیداد کی تقسیم کو لیکر تنازعہ چل رہا تھا۔ اسی ناراضگی میں بیٹا نے اپنے والد کو گھر میں اکیلا پا کر تیز دھاردار ہتھیار سے قتل کر دیا اور اپنے بیوی بچوں کو لیکر فرار ہوگیا۔ واقعہ کے سلسلے میں متوفی کی چھوٹی بہو رنگیلا دیوی نے بتایا کہ واقعہ کے وقت وہ گھر پر موجود نہیں تھی۔ اپنے مائکے سیتا مڑھی گئی ہوئی تھی۔ گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر وہ سسرال پہونچی تو دیکھا کی اسکے سسر پوتر رائے کی خون سے آلود لاش پڑی ہوئی ہے اور گھر کا سارا سامان بھی غائب ہے۔ اس نے بتایا کہ جائیداد کو لیکر اسکے شوہر کے بڑے بھائی سے تنازعہ چل رہا تھا۔ قبل میں بھی کئی مرتبہ وہ مار پیٹ کر چکے تھے۔ بہو نے بتایا کہ بیٹی کی شادی اور بیماری میں خرچ کو لیکر ہوئے قرض کی ادائیگی اسکے سسر نے زمین فروخت کر کے کی تھی جس کو لیکر انکا بیٹا مخالفت کر رہا تھا۔ واقعہ کو لیکر ڈی ایس پی صدر امیت کمار نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے ڈی ایم سی ایچ بھیج دیا گیا ہے۔ قاتل بیٹا فرار چل رہا ہے۔ اسکی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ویشالی میں امن و امان کے ساتھ عیدالاضحیٰ کا تہوار جاری

حاجی پور (ایس این بی) عیدالاضحیٰ کا تہوار اپنے سابقہ روایت کے مطابق پورے ویشالی ضلع کے ہر بلاکوں میں بڑے ہی ادب و احترام کے ساتھ منایا گیا اس درمیان بچوں میں بڑا ہی جوش و خروش دیکھا گیا اس درمیان ہر بلاکوں کے مخصوص مقاماتوں پر پولس دستہ کی ڈیوٹی دیکھی گئی علاوہ ازیں ہر مقاماتوں پر پولس کی گشتی اور مجسٹریٹ تعینات رہے ضلع کے کسی بھی مقامات سے کسی طرح کی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے موسم گرما کا اثر دیکھا گیا موسم کو دیکھتے ہوئے صبح سے ہی عیدگاہوں کی جانب نمازیوں کی بھیڑ عیدگاہ کی جانب اپنے بچوں کے ساتھ پہنچے مختلف عیدگاہوں میں مقررہ وقت پر نماز عیدالاضحیٰ کی ادائیگی کی گئی اور ریاست و ملک میں سلامتی خوشحالی کی دعائیں بھی کی گئی ملی اطلاع کے مطابق شہر حاجی پور کی تاریخی سنگی جامع مسجد میں دو جماعت سابقہ روایت مطابق ادا کی گئی چوک مسجد انور مسجد پوکھرا مسجد باغملی مسجد مدینہ مسجد جڑھوا عیدگاہ مرچا گڑھ عیدگاہ بہاری مسجد شاہ میاں رہوا عیدگاہ محمد پور رہوا عیدگاہ جامع جامع مسجد اگر پور نوری مسجد مدرسہ فردوس العلوم عیدگاہ چہرا کلاں عیدگاہ شاہی جامع مسجد مہوا جعفر آباد عیدگاہ گورول عیدگاہ وغیرہ مقامات پر عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی اس موقع پر الحاج خورشید اکبر اختر حسین حیدر ایڈوکیٹ محمد مستفیض عرف پٹو بھائی الحاج ڈاکٹر نیاز احمد محمد تنویر عالم محمد نعیم مولانا شوکت قاسمی مولانا آفتاب عالم قاسمی مولانا وسیم مولانا آصف جمیل قاسمی وغیرہ شریک تھے۔

متھلانچل کے مختلف مقامات پر عیدالاضحیٰ کے موقع پر سنت ابراہیمیؑ کا عمل جاری

جالے (محمد رفیع ساگر / ایس این بی)

متھلانچل کے جالے، سنگھواڑہ، کیوٹی، صدر، بہادر پور، حیا گھاٹ، بینی پور، بہیڑی، بیرول، گھنشیام پور، سکت پور، ہنومان نگر اور کوشیشور استھان سمیت دیگر بلاکوں میں عیدالاضحیٰ کا تہوار پورے جوش و خروش اور مذہبی عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ فرزندان توحید نے عیدگاہ میں نماز دوگانہ ادا کی اور سنت ابراہیمی کو جاری رکھنے کے لئے قربانی کا عمل پورے روایتی انداز میں انجام دیا۔ جالے بلاک کے دوگھرا گاؤں کی مشرقی عید گاہ میں مولانا عبدالمغنی شمسی نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی، جبکہ بڑی جامع مسجد مریٹھا میں امام عیدین مولانا نظام نے نماز پڑھائی۔ اس موقع پر محمد رفیق، مولانا شبیر آزاد، ماسٹر عبدالمالک، محمد نوشاد عرف گڈو بابو، محمد ارشاد عرف فڈو بابو، مجیب الرحمٰن، محمد عزیزل، محمد شمشاد، محمد دلشاد اور محمد نعیم، وغیرہ بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مولانا نظام نے قربانی کی اہمیت بیان کی اور لوگوں سے امن و امان کے ساتھ تہوار منانے کی اپیل کی۔ جبکہ مغربی عیدگاہ میں مولانا مفتی عاصم نے نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔ دوگھرا کی مشرقی عیدگاہ میں مدرسہ شمس الہدی پٹنہ کے سابق پرنسپل مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی کا بھی مختصر لیکن اہم خطاب ہوا جس میں انہوں نے سماجی ہم آہنگی پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں مولانا عبدالمغنی شمسی نے جہاں لوگوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دی وہیں انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر مسلمان جس قربانی کے عمل کو پورے احترام سے انجام دیتے ہیں وہ اللہ کے پیارے پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی کا عمل ہم سے جو مطالبہ کرتا ہے اس کے مطابق ہمیں اپنی زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مولانا عبدالمغنی نے کہا کہ اللہ کا ہمیشہ سے دستور رہا ہے کہ منصب اور ذمہ داریوں کے اعتبار سے ہمیشہ آزمائشیں کی گئی ہیں۔ نبیوں کی آزمائش عام انسانوں اور ولیوں کی آزمائش سے بالاتر ہے۔ قربانی کا عمل بھی ایسی ہی سخت آزمائش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پاک اپنے پاکیزہ بندوں کی اس لئے آزمائش فرماتا ہے تاکہ یہ فضائل میں کامل ہو جائیں اور ان کے نزدیک ان کے درجات بلند ہو جائیں۔ جالے کے مرکزی عیدگاہ میں اپنے خطاب میں مولانا مظفر رحمانی نے کہا کہ ہمارے دلوں میں اسلام کے اصولوں کے تحفظ کا وہی جذبہ ہونا چاہئے جس جذبے نے حضرت ابراہیم کو اپنے بیٹے کی قربانی پر آمادہ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا وقت ہم سے قدم قدم پر قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ دنیا آپ کے مقام اور آپ کی عظمت کو تسلیم کرے تو آپ کو اپنے دل کی کیفیت میں انقلابی تبدیلی لانی ہوگی۔ مولانا مظفر رحمانی نے کہا کہ اس وقت ملک جس حالات سے گزر رہا ہے اس میں ہمیں اور آپ کو مکمل احتیاط کے ساتھ زندہ رہنے کی ضرورت ہے اس پورے مرحلے میں کوئی بھی ایسا عمل انجام نہیں دینا چاہیے جس سے اسلام کی شبیہ خراب ہوتی ہو۔ انہوں نے قربانی کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی بقاء□ اور اس کے تحفظ کے لئے دی جانے والی قربانی کو میں بڑی قربانی کا حصہ مانتا ہوں۔ مولانا مظفر رحمانی نے کہ عیدالاضحیٰ کے اس تاریخی موقع پر اپنے خطاب میں فرزندان توحید سے کہا کہ آپ اپنی فکر و شعور میں قربانی کے جذبے کو ہر وقت زندہ رکھیں لیکن خود کو کسی بھی ایسے عمل کا حصہ نہ بننے دیں جہاں سے نفرت و تعصب کی شاخیں پھوٹتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی پوری تاریخ ہی قربانی سے عبارت ہے ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہمارے اکابر نے اس دین کے تحفظ اور اپنے ملک کے جمہوری اقدار کی بقا کے لئے تاریخ کے ہر دور میں بڑی قربانیاں دی ہیں۔ اس لئے آنے والے دنوں میں ہماری سنجیدہ فکر ملک کے اندر خوشگوار ماحول کو جنم دے سکتی ہے۔ وہیں جالے نوری مسجد عیدگاہ میں مولانا مقتدر خان اور بڑی جامع مسجد کے امام و خطیب مولانا محمد نظام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ ہمیں دوسروں کی خوشیوں کے لیے قربانی اور ایثار کا جذبہ اجاگر کرنے کا درس دیتی ہے۔ اس فریضہ کی اصل روح جانوروں کی قربانی میں نہیں بلکہ دوسروں کے لیے اپنی ضروریات اور خواہشات کی قربانی میں پوشیدہ ہے۔

کنسی میں داماد کی پٹائی سے سسر کی موت

مقتول کی بیٹی نے شوہر سمیت 8 افراد پر لگایا قتل کا الزام

جالے (ایس این بی) سمری تھانہ علاقہ کے کنسی گاؤں میں جہیز کے لئے نوشادی شدہ خاتون کو ہراساں کئے جانے کے تنازع کو حل کرنے کے لیے آئے سسر کو اس کے داماد نے لاٹھی ڈنڈے سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا جس کی واقعہ کے 2 دن بعد علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس معاملے میں 8 افراد کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سمستی پور ضلع کے چک مہیسی تھانہ کے بیلسنڈی باشندہ مقتول لال بابو سہنی کی نوشادی شدہ بیٹی رانی کماری کی درخواست پر دفعات 302 / 34 کے تحت درج معاملے میں اپنے شوہر جتیندر سہنی، سسر راموسہنی، ساس ریکھا دیوی، جیٹھ دھرمیندر سہنی، سیارام سہنی، سشیل سہنی اور نند گڑیا کماری، پھول کماری، سیارام سہنی کی بڑی بہو اور بیٹی پرینکا کماری کو نامزد کیا ہے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ اپریل 2023 میں اس کی شادی کنسی کے راموسہنی کے بیٹے جتیندر سہنی سے ہوئی تھی، ان کے والدین نے اپنی استطاعت کے مطابق شادی میں جہیز کا سامان دیا تھا لیکن شادی کے ایک ماہ بعد ہی شوہر اور میری ساس اور سسر نے میرے والد سے چار لاکھ روپے جہیز کی شکل میں مانگنا شروع کر دیا۔ سسرال والوں کو 3 لاکھ روپے دیا بھی گیا لیکن 1 لاکھ اور دینے کے لئے مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں ملتی رہیں جس کی شکایت تھانے اور عدالت میں نہیں کی۔ 10 جون کو جب سمستی پور سے میرے والد کنسی میں میرے سسرال پہنچے تو میرے شوہر نے میرے ساتھ مار پیٹ کی اور پیسوں کا مطالبہ کیا، اس پر والد نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ یہ سن کر سسرال والوں نے اسے مار پیٹ کر زخمی کر دیا۔ بے ہوشی کی حالت میں ڈی ایم سی ایچ لے جایا گیا جہاں سے پٹنہ ریفر کر دیا گیا لیکن علاج کے دوران میرے والد کی 16 جون کی سہ پہر ساڑھے 3 بجے موت ہوگئی۔ لاش لے کر گھر واپس آنے پر رشتہ داروں کے مشورے پر سمری تھانہ پہنچی جہاں سے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈی ایم سی ایچ بھیج دیا گیا۔ تھانہ صدر برجیند چودھری نے کہا کہ درخواست کی روشنی میں مقدمہ درج کر کے ملزمین کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

چوکیدار کے بیان پر قتل کا معاملہ درج، نامعلوم عورت کی لاش برآمد

جالے (رفیع ساگر / ایس این بی)

سنگھواڑہ تھانہ کے کلی گاوں پنچایت کے بھلواڑی چور میں پانی سے بھرے کھیت سے سے برآمد دھاردار ہتھیار سے قتل شدہ ایک نامعلوم خاتون کی لاش کے معاملے میں مقامی چوکیدار سوریہ پاسوان کے بیان پر تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تھانہ انچارج منوج کمار نے بتایا کہ قریبی لوگوں سے مسلسل جانکاری لی جا رہی ہے تاہم دوسرے دن بھی خاتون کی لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس کی ٹیکنیکل ٹیم جائے وقوعہ کے قریب موجود موبائل فون کو ڈمپ کر کے اس بات کا پتہ لگا رہی ہے کہ خاتون کے ساتھ کون لوگ تھے۔ چونکہ جس طریقے سے وحشیانہ طور پر خاتون کا گلا ریت کر قتل کیا گیا ہے وہ کسی ایک شخص کا کام نہیں ہو سکتا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو ڈی ایم سی ایچ کے مردہ گھر میں 72 گھنٹوں کے ئے محفوظ رکھا گیا ہے۔ غور طلب ہو کہ کلی گاوں پنچایت واقع بیرول بھلواڑی چور سے 35 سالہ خاتون کی لاش سوموار کی صبح برآمد ہوتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ جس کے گردن، چہرے اور آنکھ سمیت جسم کے زیادہ تر حصوں پر زخم کے گہرے نشانات تھے۔ صدر سرکل 2 کمتول ڈی ایس پی جیوتی کماری نے جا؟ وقوع کا معائنہ کرنے کے بعد کئی نکات پر تفتیش کی تھی۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ ایف ایس ایل کی ٹیم اور ڈاگ اسکوائیڈ کی مدد لی گئی ہے۔

समाहरणालय गोपालगंज
(जिला भू–अर्जन शाखा)
सामाजिक प्रभाव आकलन ड्राफ्ट रिपोर्ट पर जन सुनवाई हेतु
आम सूचना
(देखे नियम 6 का उप धारा–5)

मुख्यमंत्री ग्राम सम्पर्क योजना अन्तर्गत PMGSY पथ महुआ टोला पोखर भिण्डा से नोनिया टोला पोखर भिन्डा तक पथ निर्माण हेतु सामाजिक प्रभाव आकलन ए0एन0, सिन्हा समाज अध्ययन संस्थान, पटना द्वारा किया गया है। तत्पश्चात सामाजिक प्रभाव आकलन का ड्राफ्ट रिपोर्ट समर्पित किया गया है। विषयांकित परियोजना में भूमि का अधिग्रहण भूमि अर्जन, पुर्नवासन एवं पुर्नव्यवस्थापन में उचित प्रतिकर और पारदर्शिता अधिकार अधिनियम 2013 के तहत किया जाना है। इस अधिनियम की धारा 05 के तहत जन सुनवाई कर प्रभावित परिवारो के मतो कोसमाजिक प्रभाव आकलन में अभिलिखित एवं सम्मिलित किया जाना है। सामाजिक प्रभाव आकलन अध्ययन रिपोर्ट जन सुनवाई हेतु व्यापक प्रचार–प्रसार किया जाना है। जन सुनवाई सामुदायिक भवन, पोखरभिन्डा महुआ टोला के प्रागंण में दिनांक 12.07.2024 को 10:00 बजे पूर्वाह्न में किया जायेगा, जिसमें उक्त परियोजना में अर्जन की जाने वाली भूमि के भू–धारीगण/प्रभावित परिवार एवं ग्राम पंचायत राज कुचायकोट के जनप्रतिनिधियों की उपस्थिति अपेक्षित है।

समाहर्त्ता,
गोपालगंज

PR. No. 001986 (Revenue) 2024-25
उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
नशे से बनानी दूरी है, क्योंकि परिवार जरूरी है।